سوال

ض کی(زکوۃ)حکم(582)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ش70,000 کی رقم قرض دینی ہو تو کیا وہ اس لاکھ روپے کی زکوۃ بھی ادا کرے گا.؟ ازراہ کرم بادلائل جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

.

ھم نہیں دیا کہ وہ ان سے سوال کریں کہ آیا ان پر قرض ہے یا نہیں ؟

(51/14).

ں :(52/14).

ہو تو پھر زکوۃ ہوگی"

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا اس پر زکوۃ لاگو ہوتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

.

ں میں زکوۃ واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

وَصَلِّ "خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا عَلَيْهِمْ" (التوبۃ:103)

''[illegible]''

ر بخاری شریف کی مندرجہ ذیل حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ملیا :

انہیں یہ بتانا کہ اللہ تعالی نے ان کے اموال میں ان پر صدقہ فرض کیا ہے"

[illegible].

[illegible] :

میرا قرض ادا کر دے، اور مجھے فقر سے محفوظ رکھ.

[illegible] (39/18).

ور شیخ رحمہ اللہ تعالی ایک دوسرے فتوی میں اسی مسئلہ کے متعلق کہتے ہیں :

[illegible] (38/18).

س کی تائید اس سے بھی ہوتی ہی جو حنابلہ کے فقہاء نے فطرانہ کے بارہ میں کہا ہے :

ا قول ہے : اسے قرض نہیں روکتا لیکن اگر اس کا مطالبہ کیا جا رہا ہو.

ی طرح عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے اثر مروی ہے : وہ رمضان المبارک میں کہا کرتے تھے :

ری زکوۃ کا مہینہ ہے، لہذا جس پر قرض ہو وہ اسے ادا کرے"

انع نہیں.

ر مستقل فتوی کیمٹی کے فتاوی جات میں ہے :

''[illegible]''.

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

1